لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذباً او قال اوحی الیّ ولم یوح الیہ شیء

قہر الدیان علی مرتد بقادیان

ماہوار ماہوار

۱۳۲۳ھ

الحمد للہ مبارک ماہواری رسالہ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالف پر قہر الٰہی ڈھانے والا عیسیٰ مسیح کا دشمن پر تیغ عذاب چمکانے والا جھوٹے مسیح مرزا قادیانی اور اسکے الہام و وحی شیطانی کی بنیا گرانے والا محمدی فتح کے پھریرے اڑانا اسلامی شان کے نشان چمکانا

زیر ادارت حامی سنت ماحی بدعت مولنا مولوی محمد حسن رضا خان سنی حنفی قادری برکاتی بریلوی

قیمت سالانہ عہ محصول ڈاک عہ

مطبع اہل سنت و جماعت بریلی میں چھپکر شائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ منتہی آن رزلی لطیف
لما یشاء صلوات العلی الاعلی وتسلیماتہ المنزھۃ عن الانتہا
وبرکاتہ التی تنمی وتنمی علی خاتم النبیین جمیعا فمن تنبأ بعد
تاما اوناقصا فقد کفر وغوی اللہ اکبر علی من عاث و
عتا وتمرد وعصی وفی ھوۃ ھواہ ھوی اللھم اجرنا من ان نذل
ونخزی اونزل ونشقی ربنا وانصرنا بنصرک علی من طغی وبغی
وضل واضل عن سبیل الاھتدا صل علی النبی وآلہ وصحبہ ابدا ابدا و
اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ احدا صمدا وان
محمدا عبدہ ورسولہ بالحق ودین الھدی صلی اللہ تعالی علیہ وعلی
آلہ وصحبہ دائما سرمدا

اللہ اکبر علی من عتا وتکبر

مدتے این مثنوی تاخیر شد	مہلتے بایست تا خون شیر شد

اللہ عزوجل اپنے دین کا ناصر اپنے بندوں کا کفیل وحسبنا اللہ ونعم الوکیل

نمبر	اسمائے امداد کنندگان	رقم	نمبر	اسمائے امداد کنندگان	رقم	نمبر	اسمائے امداد کنندگان	رقم
۱	جناب سیٹھ حاجی قاسم صاحب سورتی	عہ	۳۰	جناب مولوی الطاف علی صاحب سہاور	عہ	۵۹	جناب منشی جلال الدین صاحب ضلع [illegible]	
۲	جناب منشی خادم حسین صاحب جرول	ہ	۳۱	جناب منشی محمد اکرام علی صاحب پانکی	عہ	۶۰	جناب منشی رستم علی صاحب رر	
۳	جناب مولانا قاضی عبدالوحید صاحب [illegible]	ہ	۳۲	جناب نواب عبد اللہ خان صاحب رامپور	عہ	۶۱	جناب منشی لال شاہ صاحب رر	
۴	جناب صاحبزادہ مولانا بشیر الدین خانصاحب مرحوم [illegible]	ے	۳۳	جناب حکیم محمد حبیب علی صاحب اٹاوہ	عہ	۶۲	جناب منشی فضل الہی صاحب [illegible]	
۵	جناب قاضی معین الدین صاحب [illegible]	ۓ	۳۴	جناب مولوی حبیب حیدر خانصاحب کاکوری	عہ	۶۳	جناب حکیم محمد خان صاحب رر	
۶	جناب شیخ علی احمد صاحب مارہرہ مطہرہ	ۓ	۳۵	جناب حافظ روح اللہ خانصاحب اٹاوہ	عہ	۶۴	جناب قاضی عبد الرزاق صاحب رر	
۷	جناب نظام محی الدین صاحب شیر پور	ۓ	۳۶	جناب میر مظہر حسین صاحب رر	عہ	۶۵	جناب مولوی غلام حسنین صاحب [illegible]	
۸	جناب منشی رشید احمد صاحب میرٹھ	ۓ	۳۷	جناب سید موسیٰ رضا خانصاحب رر	عہ	۶۶	جناب مولوی عبد اللطیف صاحب [illegible]	
۹	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب ضلع [illegible]	ۓ	۳۸	جناب مولوی محمد اسحق صاحب رر	عہ	۶۷	جناب منشی عنایت علی صاحب [illegible]	
۱۰	جناب غریب اللہ صاحب بڑودہ	ۓ	۳۹	جناب مولوی ذاکر علی صاحب رر	عہ	۶۸	جناب شیخ فلاح الدین صاحب رر	
۱۱	جناب منشی خلیل الدین صاحب رامپور	عصہ	۴۰	جناب منشی عنایت اللہ خانصاحب رر	عہ	۶۹	جناب وصی یار خانصاحب ضلع مین پوری	
۱۲	جناب عاشق یار خانصاحب آنولہ	عہ	۴۱	جناب منشی محمد خانصاحب رر	عہ	۷۰	جناب شیخ حمید محمد صاحب رر	
۱۳	جناب مولوی کریم بخش صاحب کلانوری	عہ	۴۲	جناب حکیم محمد احسن صاحب رر	عہ	۷۱	جناب منشی ہدایت علی خانصاحب رر	عہ
۱۴	جناب شیخ جلال الدین صاحب ضلع بجنور	عہ	۴۳	جناب حکیم محب علی صاحب مین پوری	عہ	۷۲	جناب منشی علاء الدین صاحب	عہ
۱۵	جناب حکیم خلیل الرحمن خانصاحب پیلی بھیت	عہ	۴۴	جناب فتح محمد خانصاحب ضلع گوالیار	عہ	۷۳	جناب منشی غلام رسول خانصاحب [illegible]	عہ
۱۶	جناب شاہد علی خانصاحب ضلع بدایون	عہ	۴۵	جناب مولوی احمد میاں صاحب بمبئی	عہ	۷۴	جناب منشی چودھری رحمت نصیر خانصاحب	عہ
۱۷	جناب قاضی زکی الدین صاحب پیلی بھیت	عہ	۴۶	جناب شیخ ممتاز احمد صاحب رر	عہ	۷۵	جناب منشی چودھری عبد المجید خانصاحب رر	عہ
۱۸	جناب مولوی میر یحیی صاحب رامپور	عہ	۴۷	جناب سیٹھ طیب ابا صاحب رر	عہ	۷۶	جناب منشی چودھری غلام جیلانی صاحب	عہ
۱۹	جناب منشی توصیف حسین صاحب سورہ [illegible]	عہ	۴۸	جناب شیخ [illegible] خیر الدین صاحب رر	عہ	۷۷	جناب طاہر محمد عثمان صاحب [illegible]	عہ
۲۰	جناب منشی مختار احمد صاحب رر	عہ	۴۹	جناب سیٹھ عبد القادر صاحب رر	عہ	۷۸	جناب قاضی احمد اللہ خانصاحب ضلع [illegible]	عہ
۲۱	جناب منشی محمد عباس خانصاحب [illegible]	عہ	۵۰	جناب سیٹھ داداجی صاحب رر	عہ	۷۹	جناب محمد قاسم صاحب رر	عہ
۲۲	جناب منشی غضنفر حسین صاحب سورہ	عہ	۵۱	جناب سیٹھ منشی الہ بخش صاحب رر	عہ	۸۰	جناب قاضی عبد الخالق صاحب [illegible]	عہ
۲۳	جناب منشی عین الحق صاحب پوکھریرا	عہ	۵۲	جناب حاجی محمد عثمان صاحب رر	عہ	۸۱	جناب الہ دیا صاحب پیلی بھیت	عہ
۲۴	جناب سید مہدی حسین میاں صاحب مارہرہ مطہرہ	عہ	۵۳	جناب منشی سید فقیر محمد صاحب رر	عہ	۸۲	جناب منشی فضل احمد صاحب امروہہ	عہ
۲۵	جناب سید ابراہیم میاں صاحب رر	عہ	۵۴	جناب منشی محمد دین صاحب [illegible]	عہ	۸۳	جناب مولوی عزیز الرحمن صاحب [illegible]	عہ
۲۶	حضرت سید برکات حسن میاں صاحب	عہ	۵۵	جناب غلام محمد صاحب ضلع [illegible]	عہ	۸۴	جناب منشی لال خانصاحب [illegible]	عہ
۲۷	حضرت حامد حسین میاں صاحب	[illegible]	۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رسالہ ماہواری ردقادیانی کی ابتدا حکمت الٰہیہ نے اسوقت پر رکھی تھی کہ یہان
دو چار جاہلان محض اوسکے مرید ہوآئے مسلمانون نے حسب حکم شرع شریف اون سے
میل جول ارتباط سلام کلام اختلاط یک لخت ترک کردیا دین مین فساد مسلمانون مین
فتنہ پیدا کرنیوالون نے یہ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر چکھا مسلمانون پر
حملے مین اپنی چلتی کوئی گئی نہ کی بس نہ چلا تو متواتر عرضیان دین کہ ہمارا پانی بند ہے ہمپر
زندگی تلخ ہے بیدار مغز حکومت ایسی لغویات کو کب سنتی ہر بار جواب ملا کہ مذہبی امور مین
دست اندازی نہ ہوگی سائلان آپ اپنا انتظام کرین۔ آخر بحکم آنکہ ع دست بگیرد
سر شمشیر تیز * ایک بیقید پرچے روہیلکھنڈ گزٹ مین اشتہار چھاپا کہ عمائد شہر اگر علمائے
طرفین سے مناظرہ کرائین اور وہ بھی اس شرط پر کہ دونون طرف سے خود وہی منتظم
رہین تو ہمین اطلاع دین کہ ہم بھی اپنے مرزائی ملّانون کو بلالین اور اوسمین علمائے اہل سنت
کی شان مین کوئی دقیقہ بدزبانی و اکاذیب بہتانی و کلمات شیطانی کا اوٹھا نہ رکھا
یہ حرکت نہ فقط ان بیعلم نافہم مرزائیون بلکہ بعونہ تعالے خود مرزا کے حق مین کالباحث
عن حتفہ بظلفہ سے کم نہ تھی ع سست بازو بجہل میفگند * پنجہ با مرد آہنین
چنگال * مگر از آنجا کہ عسیٰ ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم ع خدا شرے
برانگیزد کہ خیر ما دران باشد * یہ ایک غیبی تحریک خیر ہوگئی جسنے اوس ارادہ رسالہ کی
سلسلہ جنبانی فرمادی۔ اشتہار کا جواب اشتہارون مین دیا گیا مناظرہ کے لیے ابکار
افکار مرزا قادیانی کو پیام دیا اوسکے ہولناک اقوال ادعائے رسالت
و نبوت و افضلیت من الانبیاء وغیرہا کفر و ضلال کا خاکہ اوڑایا گالیون
کے جواب مین گالی سے قطعی احتراز کیا صرف اتنا دکھایا کہ تمہاری گالی آج کی نرالی نہین
قادیانی تو ہمیشہ سے اللہ و رسول و انبیائے سابقین و ائمہ دین سکو
گالیان سناتا رہا ہے ہر عبارت اوسکی کتابون سے بحوالہ صفحہ مذکور ہوئی مضمون

بر کثیر تھا متعدد پرچون مین اشاعت منظور ہوئی ہدایت نوری بجواب
اطلاع ضروری نام رکھا گیا اسمین دعوت مناظرہ شرائط مناظرہ
طریق مناظرہ مبادی مناظرہ سب کچھ موجود ہے اس مختصر تحریر نے اپنی سلک منیر
مین متعدد سلاسل لیے سلسلۂ دشنامہائے قادیانی بر حضرت ربانی و رسولان
رحمانی و محبوبان یزدانی سلسلۂ کفریات و ضلالات قادیانی سلسلۂ تناقضات
و تہافتات قادیانی سلسلۂ دجالی و تلبیسات قادیانی سلسلۂ جہالات و ابطالات
قادیانی سلسلۂ تاصیلات سلسلۂ سوالات اور واقعی وقتی ضرورت مختلف
مضامین پر کلام کی مقتضی ہوتی ہین اور اسکے اکثر رسائل اولٹ پھیر کر اونھین ڈھاک کے
تین پات کی حامل لہذا ہر رسالے کے جداگانہ رد سے انھین سلاسل کا انتظام احسن و اولے
اب بعونہ تعالی اسی ہدایت نوری سے ابتدائے رسالہ ہے اور مولے تعالے مدد فرمانے
والا ہے۔ اسکے بعد وقتاً فوقتاً رسائل و مضامین حسب حاجت اندراج گزین
مناسب کہ جو کلام جس سلسلے کے متعلق آتا جائے بہ شمار سلسلہ اوسیکی سلک
مین انسلاک پائے جو نیا کلام ان سلاسل سے جدا شروع ہو اوسکے لیے تازہ سلسلہ
موضوع ہو اعتراضات کے تازیانے جنکا شمار خدا جانے اول تا آخر
ایک سلسلے مین منضود اور ہر اعتراض حاشیہ پر تازیانہ پایا اوسکی علامت
ت لکھ کر جدا معدود مسلمانون سے تو بفضلہ تعالے یقینی امید مدد و موافقت
ہے مرزائی بھی اگر تعصب چھوڑ کر خوف خدا اور روز جزا
سامنے رکھ کر دیکھین تو بعونہ تعالے امید ہدایت ہے۔

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب و صلی اللہ
تعالی علی سیدنا محمد والہ و صحبہ
انہ ھو القریب المجیب

ان جندنا لهم الغلبون و لن یجعل الله للکفرین علی المؤمنین سبیلا
والحمد لله رب العلمین یہ دوسرا عدد بحولہ تعالیٰ اسکے متصل ہی آتا ہے اب بعونہ
پہلے عدد کا آغاز ہوتا ہے۔ وما توفیقی الا بالله علیه توکلت والیه انیب

عدد اول ان اللہ کے محبوبوں اللہ کے رسولوں حتے کہ خود اللہ عزوجل پر قادیانی کی پچھے دار گالیاں۔

مسلمانو۔ اللہ تعالیٰ تمہارا مالک و مولے ہمیں کفر و کافرین کے شر سے بچائے۔ قادیانی نے سب سے زیادہ اپنی گالیوں کا تختہ مشق رسول اللہ و کلمۃ اللہ و روح اللہ سیدنا عیسے بن مریم علیہما الصلاۃ والسلام کو بنایا ہے۔ اور واقعی اوسے اسکی ضرورت بھی تھی وہ مثیل عیسے بلکہ نزول عیسے یا دوسرے لفظوں میں عیسیٰ کا اوتار بنتا ہے عیسے کی تمام اوصاف اپنے میں بتاتا ہے اور حقیقت دیکھو تو مسیح صادق کی جمیع صفات حمیدہ سے اپنے آپکو خالی اور اپنے تمام شنائع ذمیمہ سے اوس پاک مبارک رسول کو منزہ پاتا ہے لہذا ضرور ہوا کہ اونکے معجزات اونکے کمالات سے یک لخت انکار اور اپنی تمام شنیع خصلتوں ذمیم حالتوں کی اونپر بوچھار کرے جب تو اوتار بننا ٹھیک اوترے۔ میں یہاں اوسکی گالیاں جمع کروں تو دفتر ہو لہذا اوسکی خروار سے مشت نمونہ پیش نظر ہے

فصل اول رسول اللہ عیسے بن مریم اور اونکی ماں علیہما الصلاۃ والسلام پر قادیانی کی گالیاں

(۱) اعجاز احمدی صہ ۱۳ پر صاف لکھدیا کہ یہود عیسے کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی جواب میں حیران ہیں بغیر اسکے کہ یہ کہدیں کہ ضرور عیسے نبی ہے کیونکہ تازیانہ ۱
قرآن نے اوسکو نبی قرار دیا ہے اور کوئی دلیل اونکی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی بلکہ ابطال تازیانہ ۲
نبوت پر کئی دلائل قائم ہیں یہاں عیسے کے ساتھ قرآن عظیم پر بھی جڑ دی تازیانہ ۳
کہ وہ ایسی باطل بات بتا رہا ہے جسکے ابطال پر متعدد دلائل قائم ہیں (۲) ایضاً

صہ ۲ کبھی آپکو شیطانی الہام بھی ہوتے تھے (۳) ایضاً صہ ۲۴ اونکی اکثر پیشگوئیاں غلطی سے پر ہیں یہ بھی صراحۃً نبوت عیسے سے انکار ہو کیونکہ قادیانی خود اپنی ساختہ کشتی صہ ۵ پر کہتا ہے ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیشینگوئیاں ٹل جائیں نیز پیشگوئی لیکھرام آخر دافع الوساوس صہ ۲۸۸ پر کہتا ہے کسی انسان کا اپنی پیشگوئی میں جھوٹا نکلنا تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے ضمیمہ انجام آتھم صہ ۲۷ پر کہا گیا اسکے سوا اور کسی چیز کا نام ذلت ہے کہ جو کچھ اوسنے کہا وہ پورا نہوا اور کشتی ساختہ میں اپنی نسبت یوں لکھتا ہے صہ ۶ اگر کوئی تلاش کرتا کرتا مر بھی جائے تو ایسی کوئی پیشگوئی جو میرے موں سے نکلی ہو اوسے نہیں ملیگی جسکی نسبت وہ کہہ سکتا ہو کہ خالی گئی تو مطلب یہ ہوا کہ اسکے لیے تو بھاری عزت ہو اور سیدنا عیسے علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے وہ خواری و ذلت ہو جس سے بڑھ کر کوئی رسوائی نہیں الا لعنۃ الله علی الظلمین (۴) دافع البلا ٹائٹل پیج

صہ ۳ ہم مسیح کو بیشک ایک راستباز آدمی جانتے ہیں کہ اپنے زمانہ کے اکثر لوگوں سے البتہ اچھا تھا واللہ اعلم مگر وہ حقیقی منجی نہ تھا رسول اللہ اور وہ بھی اون پانچ مرسلین اولوالعزم سے کہ تمام رسولوں سے افضل ہیں یعنی ابرہیم و نوح و موسے و عیسے و محمد صلی اللہ تعالے علیہ و علیہم وسلم اوسکی صرف اتنی قدر ہے کہ ایک راستباز آدمی تھا جو اونکی خاک پا کے اونے غلاموں کا بھی پورا وصف نہیں تو بات کیا۔ وہی کہ عیسے کی نبوت باطل ہے فقط ایک نیک شخص تھا وہ بھی نہ ایسا کہ کسی دوسرے کو نجات ملنے کا واقعی سبب ہو سکے بلکہ حقیقی نجات دہندہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے اور اب قادیانی ہے کہ اسکے متصل کہتا ہے کہ حقیقی منجی وہ ہے جو حجاز میں پیدا ہوا تھا اور اب بھی آیا مگر بروز کے طور پر خاکسار غلام احمد از قادیان (۵) پھر یہاں تک تو عیسے کا ایک راستباز آدمی اور اپنے بہت اہل زمانہ سے اچھا ہونا یقینی تھا کہ بیشک اور البتہ کے ساتھ کہا۔ نوٹ میں چلکر وہ یقین بھی زائل ہو گیا اوسی صفحہ پر کہا یہ ہمارا بیان محض

نیک ظنی کے طور پر ہے ورنہ ممکن ہے کہ عیسے کے وقت مین بعض راستباز اپنی
راستبازی مین عیسے سے بھی اعلے ہون اے سبحان اللہ ۞ ایمان یقین شعار باید
تازیانہ ۱۴ حسن ظن تو جکار آید (۶) پھر ساتھ ہی خدا کی شریعت بھی ناقص و ناتمام ہو گئی
اوسیکو صہ پر کہا عیسے کوئی کامل شریعت نہ لائے تھے (۷) عیسی کی راستبازی پر
شرابخواری اور انواع انواع بداطواری کے داغ بھی لگ گئے ایضاً صہ مسیح کی راستبازی
اپنے زمانے مین دوسرے راستبازون سے بڑھکر ثابت نہین ہوتی بلکہ یحیے کو اوسپر ایک
تازیانہ ۱۵ و ۱۶ فضیلت ہی کیونکہ وہ (یعنے یحیے) شراب نہ پیتا تھا۔ اور کبھی نہ سنا کہ کسی فاحشہ
عورت نے اپنی کمائی کے مال سے اوسکے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھون اور اپنے سر کے بالون
تازیانہ ۱۷ سے اوسکے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اوسکی خدمت کرتی
تھی اسیوجہ سے خدا نے قرآن مین یحیے کا نام حصور رکھا مگر مسیح کا نہ رکھا کیونکہ ایسے
قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔ (۸) اسی ملعون قصے کو اپنے رسالہ ضمیمہ انجام
تازیانہ ۱۸ آتھم صہ مین یون لکھا آپکا کنجریون سے میلان اور صحبت بھی شاید اسیوجہ سے
تازیانہ ۱۹ ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے (یعنے عیسی بھی ایسون ہی کی اولاد تھے) ورنہ
کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہین دیسکتا کہ وہ اوسکے سر
پر اپنے ناپاک ہاتھ لگاوے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اوسکے سر پر ملے اور اپنے
بالون کو اوسکے پیرون پر ملے سمجھنے والے سمجھ لین کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی
تازیانہ ۲۰ تا ۳۶ ہو سکتا ہو۔ اس رسالہ مین تو صہ سے صہ تک مناظرہ کی آڑ لیکر خوب ہی جلے دل کے
پھپھولے پھوڑے ہین۔ اللہ عزوجل کے سچے مسیح عیسے بن مریم کو نادان اسرائیلی شریر مکار
بدعقل زنانے خیال والا فحش گو بدزبان کتیل جھوٹا چور علمی عملی قوت مین بہت کچا خلل
دماغ والا گندی گالیان دینے والا بدقسمت نرا فریبی پیرو شیطان وغیرہ وغیرہ خطاب
تازیانہ ۳۷ اس قادیانی دجال نے دیے (۲۶) صاف لکھدیا صدق حق بات یہ ہے کہ آپسے کوئی معجزہ

نہ ہوا (۲۷) صہ اوس زمانہ مین ایک تالاب سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تازیانہ ۳۸
تھے آپسے کوئی معجزہ ہوا بھی ہو تو وہ آپکا نہین اوس تالاب کا ہے آپکے ہاتھ مین سوا تازیانہ ۳۹
مکر و فریب کے کچھ نہ تھا (۲۸) انتہا یہ کہ صہ پر لکھا آپکا خاندان بھی نہایت پاک و مطہر ہے تازیانہ ۴۰
تین دادیان اور نانیان آپکی زناکار اور کسبی عورتین تھین جنکے خون سے آپکا
وجود ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون ۞ خدائے قہار کا حلم کہ رسول اللہ کو بحیلہ و بے حیلہ یہ
ناپاک گالیان دیجاتی ہین اور آسمان نہین پھٹتا ان شدید ملعون گالیون کے آگے
اون پچھے دار نشتر فنون کا کیا ذکر جو نیچہ بند صاحب نے علمائے اہل سنت کو دین اونکا پیر تو
نانی دادی تک کی دیچکا الا لعنۃ اللہ علی الظالمین (۲۹) وہ پاک کنواری مریم صدیقہ
جسکا بیٹا کلمۃ اللہ جسے اللہ نے بے باپ کے پیدا کیا نشانی سارے جہان کے لیے۔ قادیانی نے اوسکے تازیانہ ۴۱ تا ۴۴
لیے دادیان بھی گنا دین اور ایک جگہ اوسکا دادا بھی لکھا ہے اور اوسکے حقیقی بھائی سگی
بہنین بھی لکھی ہین ظاہر ہے کہ دادا دادی حقیقی بہنین سگے بھائی اوسیکے ہو سکتے ہین
جسکے لیے باپ ہو جسکے نطفے سے وہ بنا ہو پھر بے باپ کے پیدا ہونا کہان رہا یہ قرآن عظیم
کی تکذیب اور طیبہ طاہرہ مریم کو سخت گالی ہے کشتی ساختہ صہ ۱۶ تازیانہ ۴۵
پر لکھا ہے مین تو مسیح بن اسکے چارون بھائیون کی بھی عزت کرتا ہون مسیح کی دونون ہمشیرون
کو بھی مقدسہ سمجھتا ہون اور خود ہی اسکے نوٹ مین لکھا یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنین
تھین یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنین تھین یعنی یوسف اور مریم کی اولاد
تھے دیکھو کیسے کھلے لفظون مین یوسف بڑھئی کو سیدنا عیسے کلمۃ اللہ کا باپ بنا دیا تازیانہ ۴۶
اور اس صریح کفر مین صرف ایک پادری کے لکھ جانے پر اعتماد کیا۔ ہان ہان یقین جانو آسمانی
قہر سے کاٹا جائیگا۔ واحد قہار سے سخت لعنت پائیگا وہ جو ایک پادری کی بیہودہ زٹل سے
قرآن کو رد کرتا ہے (۳۰) نیز اسی دافع البلا کے صہ پر لکھا خدا ایسے شخص (یعنے عیسے) تازیانہ ۴۷
کو کسیطرح دوبارہ دنیا مین نہین لا سکتا جسکے پہلے فتنہ نے ہی دنیا کو تباہ کر دیا ہے

یہ اون گالیون کے لحاظ سے عیسے علیہ الصلاۃ والسلام کو تو ایک ہلکی سی گالی ہو
کہ اوسکے فتنے نے دنیا تباہ کردی مگر اسمین دو شدید گالیان اور ہین کہ انشاء اللہ
تعالی فصل سوم مین مذکور ہونگی (۳۱) اربعین نمبر ۲۔ صفحہ ۱۳ پر لکھا کامل مہدی نہ موسی تھا نہ عیسے ان مرسلین اولوالعزم کا کامل ہادی ہونا بالائے طاق پورے مہدی بھی تازیانہ ۴۸ و ۴۹
نہوئے اور کامل کون ہین جناب قادیانی دیکھو اسپکا صفحہ ۱۲ و ۱۳ (۳۲) مواہب الرحمن تازیانہ ۵۰
صفحہ ۷۲ پر صاف لکھدیا کہ عیسے یہودی تھا لو قدر اللہ رجوع عیسے الذی ہو من الیہود تازیانہ ۵۱
لرجع العزۃ الی تلک القوم ظاہر ہے کہ یہودی مذہب کا نام ہے نہ کہ نسب کا کیا مرزا
کہ پارسیون کی اولاد ہے مجوسی ہے (۳۳) حد یہ کہ عیسے علیہ الصلاۃ والسلام کی تازیانہ ۵۲
تکفیر کردی مسلمان تو وہ اتنا احمق نہین کہ صاف حرفون مین لکھدے عیسے کافر تھا بلکہ اوسکے
مقدمات متفرق کرکے لکھے یہ تو دشنام سوم مین سن چکے کہ عیسے کی سخت رسوائیان
ہوئین اور کشتی ساختہ صفحہ ۱۸ پر کہتا ہے جو اپنے دلون کو صاف کرتے ہین ممکن نہین
کہ خدا اونکو رسوا کرے کون خدا پر ایمان لایا صرف وہی جو ایسے ہین دیکھو کیسا صاف
بتا دیا کہ جسے خدا پر ایمان ہے ممکن نہین کہ اوسے خدا رسوا کرے لیکن عیسے کو رسوا کیا
تو ضرور اوسے خدا پر ایمان نہ تھا اور کیا کافر کہنے کے سر پر سینگ ہوتے ہین۔ الا
لعنۃ اللہ علی الکفرین قصد تھا کہ فصل اول ہین ختم کیجائے کہ اتنے مین قادیانی
کی ازالۃ الاوہام ملی اوسکی برہنہ گوئیان بہت نے لاگ اور قابل تماشا ہین (۳۴)
یہ جو مثیل مسیح بنا اور اوسپر لوگون نے مسیح کے معجزے مثلا مردے جلانا اس سے طلب کیے
تو صاف جواب دیتا ہے صفحہ ۳ احیاء جسمانی کچھ چیز نہین احیاء روحانی کے لیے یہ عاجز
آیا ہے دیکھو وہ ظاہر باہر قاہر معجزہ جسے قرآن عظیم نے جا بجا بکمال تعظیم کے ساتھ بیان
فرمایا اور آیۃ اللہ ٹھہرایا قادیانی کیسے کھلے لفظون مین اوسکی تحقیر کرتا ہے کہ وہ کچھ چیز نہین
پھر اسکے متصل کہتا ہے صفحہ ۴ ماسوائے اسکے اگر مسیح کے اصلی کامون کو اون حواشی سے

قادیانی نے عیسے کی تکفیر کردی

معجزات مسیح کی تحقیر و انکار

تازیانہ ۵۳ [illegible]

الگ کرکے دیکھا جائے جو محض افترا یا غلط فہمی سے گڑھے ہین تو کوئی اعجوبہ نظر نہین
آتا بلکہ مسیح کے معجزات پر جسقدر اعتراض ہین مین نہین سمجھ سکتا کہ کسی اور نبی کے
خوارق پر ایسے شبہات ہون کیا تالاب کا قصہ مسیحی معجزات کی رونق
دور نہین کرتا دیکھو کوئی اعجوبہ نظر نہین آتا کہکر اونکے تمام معجزات سے کیسا صاف تازیانہ ۵۴ و ۵۵
انکار کیا اور تالاب کے قصے سے اوربھی پانی پھیر دیا اور آخر مین لکھا صفحہ ۴ وہ زیادہ تر
تعجب یہ ہو کہ حضرت مسیح معجزہ نمائی سے صاف انکار کرکے کہتے ہین کہ مین ہرگز کوئی
معجزہ دکھا نہین سکتا مگر پھر بھی عوام الناس ایک انبار معجزات کا اونکی طرف منسوب کر رہے
ہین غرض اپنی مسیحیت قائم رکھنے کو نہایت کھلے طور پر تمام معجزات مسیح و تصریحات
قرآن عظیم سے صاف منکر ہے اور پھر مہدی و رسول و نبی ہونیکا ادعا مسلمان تو رب
قرآن کو مسلمان بھی نہین کہہ سکتے قطعا کافر مرتد زندیق بددین ہے
نہ کہ نبی و رسول اب منکر اور کفر پر کفر چڑھے الا لعنۃ اللہ علی الکفرین اور
اوس کذاب کا کہنا کہ مسیح علیہ الصلاۃ والسلام خود اپنے معجزے سے منکر تھے رسول اللہ تازیانہ ۵۶ و ۵۷
پر محض افترا اور قرآن عظیم کی صاف تکذیب ہو قرآن عظیم تو مسیح
صادق سے یہ نقل فرماتا ہے کہ انی قد جئتکم بایۃ من ربکم انی اخلق من الطین
کھیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ وابرئ الاکمہ
والابرص واحی الموتی باذن اللہ وانبئکم بما تاکلون وما تدخرون
فی بیوتکم ان فی ذلک لایۃ لکم ان کنتم مؤمنین ٥ بیشک مین
تمہارے پاس تمہارے رب سے یہ معجزے لیکر آیا ہون کہ مین تمہارے لیے مٹی سے
پرند کی سی صورت بناکر اوسمین پھونک مارتا ہون وہ خدا کے حکم سے پرند ہوجاتی
ہے اور مین بحکم خدا مادر زاد اندھے اور بدن بگڑے کو اچھا کرتا اور مردے زندہ
کرتا ہون اور تمہین خبر دیتا ہون جو تم کھاتے اور جو گھرون مین اوٹھا رکھتے ہو بیشک

اسمین تمہارے لیے بڑا معجزہ ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو پھر مکرر فرمایا وجئتکم
بایۃ من ربکم فاتقوا اللہ واطیعون ۝ مین تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے
بڑے معجزات لیکر آیا تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور یہ قرآن کا جھٹلا ہو الا کہتا ہے
اونھین اپنے معجزات کا انکار تھا کیون مسلمانو قرآن سچا یا قادیانی۔ ضرور قرآن
سچا ہی اور قادیانی کذاب جھوٹا۔ کیون مسلمانو جو قرآن کی تکذیب کرے وہ
مسلمان ہے یا کافر۔ ضرور کافر ہے ضرور کافر بخدا (۳۵) اسکی فکر قادیانی کے ازالۂ
شیطانی مین آخر صفحہ ۱۵۱ سے آخر صفحہ ۱۶۲ تک نو نوٹ مین پیٹ بھر کر رسول اللہ و
کلمۃ اللہ کو وہ گالیان دین اور آیات اللہ و کلام اللہ سے مسخرگیان
کین جنکی حد و نہایت نہین صاف لکھدیا کہ جیسے عجائب اونھون نے دکھائے تازیانہ ۵۸
عام لوگ کر لیتے تھے اَب بھی لوگ ویسی باتین کر دکھاتے ہین (۳۶) بلکہ آج کل کے تازیانہ ۵۹
کرشمے اونسے زیادہ نے لاگ ہین (۳۷) وہ معجزے نیچے کل کا زور تھا عیسے نے اپنے تازیانہ ۶۰
باپ بڑھئی کے ساتھ بڑھئی کا کام کیا تھا اوس سے یہ کلین بنانی آگئی تھین (۳۸)
عیسے کے سب کرشمے مسمریزم سے تھے (۳۹) وہ جھوٹی جھلک تھی (۴۰) سب تازیانہ ۶۱ و ۶۲
کھیل تھا لہو و لعب تھا (۴۱) سامری جادوگر کے گوسالے کے مانند تھا (۴۲) تازیانہ ۶۳ و ۶۴
بہت مکروہ و قابل نفرت کام تھے (۴۳) اہل کمال کو ایسی باتون سے پرہیز تازیانہ ۶۵ تا ۶۷
رہا ہے (۴۴) جیسے روحانی علاج مین بہت ضعیف ورکچا تھا وہ ناپاک تازیانہ ۶۸ و ۶۹

عبارات بوجہ التقاط یہ ہین صفحہ ۱۵۱ انبیا کے معجزات دو قسم ہین ایک محض سماوی جسمین
انسان کی تدبیر و عقل کو کچھ دخل نہین جیسے شق القمر دوسرے عقلی جو خارق عادت
عقل کے ذریعہ سے ہوتے ہین جو الہام سے ملتی ہے جیسے سلیمان کا معجزہ صرح ممرد من
قواریر بظاہر مسیح کا معجزہ سلیمان کیطرح عقلی تھا۔ تاریخ سے ثابت ہو کہ ان دنون
مین ایسے امور کیطرف لوگون کے خیالات جھکے ہوئے تھے جو شعبدہ بازی

اور دراصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے وہ لوگ جو سانپ
بنا کر دکھلا دیتے اور کئی قسم کے جانور طیار کر کے زندہ جانورون کیطرح چلا دیتے مسیح کے
وقت مین عام طور پر ملکون مین تھے سو کچھ تعجب نہین کہ خدا تعالے نے مسیح کو عقلی
طور سے ایسے طریق پر اطلاع دیدی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کسی کل کے دبانے
یا پھونک مارنے پر ایسا پرواز کرتا ہو جیسے پرندہ یا پیرون سے چلتا ہو کیونکہ مسیح
اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس تک نجاری کرتے رہے ہین اور ظاہر ہے
کہ بڑھئی کا کام درحقیقت ایسا ہے جسمین کلون کے ایجاد مین عقل تیز ہو جاتی ہے
پس کچھ تعجب نہین کہ مسیح نے اپنے دادا سلیمان کیطرح یہ عقلی معجزہ دکھلایا ہو
ایسا معجزہ عقل سے بعید بھی نہین حال کے زمانہ مین بھی اکثر صناع ایسی چڑیان بنا لیتے
ہین کہ بولتی بھی ہین ہلتی بھی ہین دُم بھی ہلاتی ہین اور مین نے سنا ہے کہ بعض چڑیان
کل کے ذریعہ سے پرواز بھی کرتی ہین بمبئی اور کلکتے مین ایسے کھلونے
بہت بنتے ہین اور ہر سال نئے نئے نکلتے آتے ہین۔ ماسوا اسکے یہ بھی قرین قیاس
ہے کہ ایسے ایسے اعجاز عمل الترب یعنی مسمریزمی طریق سے بطور لہو و لعب
نہ بطور حقیقت ظہور مین آسکین کیونکہ مسمریزم مین ایسے ایسے عجائبات ہین سو یقینی
طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ اس فن مین مشق والا مٹی کا پرند بنا کر پرواز کرتا دکھا دے
تو کچھ بعید نہین کیونکہ کچھ اندازہ نہ کیا گیا کہ اس فن کی کہان تک انتہا ہے سلب امراض
عمل الترب (مسمریزم) کی شاخ ہے ہر زمانے مین ایسے لوگ ہوتے رہے ہین
اور اب بھی ہین جو اس عمل سے سلب امراض کرتے ہین اور مفلوج مبروص انکی توجہ
سے اچھے ہوتے ہین بعض نقشبندی وغیرہ نے بھی انکی طرف بہت توجہ کی تھی
محی الدین ابن عربی کو بھی اسمین خاص مشق تھی کاملین ایسے عملون سے
پرہیز کرتے رہے ہین اور یقینی طور پر ثابت ہو کہ مسیح بحکم الٰہی اس عمل

کلام اللہ کی تصدیق و تکریم کرے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کذلک یطبع اللہ
علی کل قلب متکبر جبار تنبیہ ان عبارات ازالہ سے بحمد اللہ تعالیٰ اس جھوٹے
عذر معمولی کا بھی ازالہ ہوگیا جو عبارات ضمیمہ انجام آتھم کی نسبت بعض مرزائی پیش
کرتے ہیں کہ یہ تو عیسائیوں کے مقابلہ میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو گالیاں
دی ہیں اولاً ان عبارات کے علاوہ جو گالیاں اوسکے اور رسائل مثل اعجاز احمدی دافع
البلاء و کشتی نوح و اربعین و مواہب الرحمن وغیرہا میں کھلی بھر رہی ہیں وہ کس عیسائی
کے مقابلہ میں مثل مشہور ہے دو طرح کا موتھ کالا منہ تا اب تک ہاتھ دیے رہیگی ثانیاً
کس شریعت نے اجازت دی ہے کہ کسی بد مذہب کے مقابل اللہ کے رسولوں کو گالیاں
دیجائیں ثالثاً مرزا کو ادعا ہے کہ اگرچہ اوسپر وحی آتی ہے مگر کوئی نیا حکم جو شریعت محمدیہ سے تازیانہ ۷۵
باہر ہو نہیں آسکتا ہم تو قرآن عظیم میں یہ حکم پاتے ہیں کہ لا تسبوا الذین یدعون
من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم کافروں کے جھوٹے معبودوں کو
گالی نہ دو کہ وہ اوسکے جواب میں نہ جانے بوجھے دشمنی کی راہ سے اللہ عزوجل کی جناب
میں گستاخی کرینگے مرزا اپنی وہ وحی بتائے جسنے قرآن کے اس حکم کو منسوخ کردیا
رابعاً مرزا کو ادعا ہو کہ وہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم بقدم چل رہا ہے تازیانہ ۷۶
التبلیغ ص ۱۰ پر لکھتا ہے من ایات صدقی انہ تعالیٰ وفقنی باتباع رسولہ
واقتداء نبیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فما رایت اثرا من آثار النبی الا قفوتہ
بتائے تو کہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسدن عیسائیوں کے مقابل
معاذ اللہ عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام اور اونکی والدہ ماجدہ کو گالیاں دی ہیں خامساً
مرزا کے ازالہ نے مرزائیوں کی اس بدعت مکر کا کامل ازالہ کردیا ازالہ کی یہ عبارتیں تو
کسی عیسائی کے مقابل میں نہیں ان میں وہ کونسی گالی ہے جو ضمیمہ انجام آتھم سے کم ہے جسنے کہ چور اور
[illegible] بھی اثبات ہو وہاں خود مرزا کی بنا تھی بلکہ علم کی ضمیمہ انجام ص ۶

نہایت شرم کی یہ بات ہے کہ آپنے پہاڑی تعلیم کو یہودیوں کی کتاب طالمود سے
چرا کر لکھا ہے اور پھر ایسا ظاہر کیا کہ گویا یہ میری تعلیم ہے ازالہ میں اس سے بدتر
چوری معجزہ کی چوری مانی کہ تالاب کی مٹی لا کر پرندے بنا کر اوڑاتے اور اپنا معجزہ
تازیانہ ۷۷ ٹھہراتے رہی ولادت زنا وہ اسنے اس بائبل محرف کے بھروسے پر لکھی برائے
نام کہہ سکتا تھا کہ عیسائیوں پر الزام پیش کی اگرچہ مرزا کی عملی کاروائی صراحۃً اسکی
مکذب تھی کہ وہ اپنے رسائل میں بکثرت مسلمانوں کے مقابل اسی بائبل محرف کو
نزول الیاس وغیرہ کے مسئلہ میں پیش کرتا ہے مگر ازالہ میں تو صاف تصریح
کردی کہ قرآن عظیم اسی بائبل محرف کیطرف رجوع کرنے اور اس سے علم سیکھنے کا
حکم دیتا ہے ازالہ ص ۳۰ آیت ہے فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون
یعنے تمہیں علم نہو تو اہل کتاب کیطرف رجوع کرو اونکی کتابوں پر نظر ڈالو تا اصل
حقیقت منکشف ہو ہمنے موافق حکم اس آیت کے یہود و نصاریٰ کی کتابوں کیطرف
رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ مسیح کے فیصلے کا ہمارے ساتھ اتفاق ہے دیکھو کتاب
سلاطین و کتاب ملاکی نبی اور انجیل تو ثابت ہوا کہ یہ توریت و انجیل بلکہ تمام
بائبل موجودہ اسکے نزدیک سب بحکم قرآن مستند ہیں تو جو کچھ اوس میں لکھا ہے گر ازالہ کا
بلکہ اسکے طور پر قرآن سے ثابت اور خود اسکا عقیدہ تھا اللہ تعالیٰ دجالوں کا
پردہ یوں ہیں کھولتا ہے والحمد للہ رب العلمین

فصل دوم علی مرتضیٰ و امام حسن و امام حسین و فاطمہ زہرا اور خود محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلم پر قادیانی کی گالیاں۔

باقی آئندہ

ضوابط رسالہ

(۱) یہ رسالہ باذنہ تعالیٰ ہر قمری مہینے مین ایک بار شائع ہوگا۔

(۲) اسکی امداد کے لیے صرف ایک روپیہ سالانہ پیشگی عام اشخاص سے مطلوب ہے محصول ڈاک بھی اپنے ہی پاس سے دیا جائیگا اور دو روپے سال سے اعانت فرمانیوالے **معاون** رسالہ پانچ روپے سالانہ عطا فرمانیوالے **معاون کبیر** دس روپے سال سے کرم فرمانیوالے حضرات **معاونِ اکبر** لکھے جائینگے۔

(۳) جو صاحب دس حضرات سے سالانہ امداد کی رقم پیشگی بھجوائینگے وہ خود بلا امداد مالی سال بھر تک رسالہ پائینگے۔ اور جتنی برس وہ زر امداد آتا رہیگا اونھین بلا شرط امداد ذاتی رسالہ پہنچا کریگا۔

(۴) فی الحال حجم رسالہ اوراق حول کے علاوہ ۱۶ صفحہ رکھا گیا ہے آئندہ اگر برادران دینی دوچند حجم کر دینے کی خواہش فرمائینگے تو ہر قسم امداد مین صرف ایک روپیہ سال کا اضافہ ہوگا۔

(۵) اس رسالہ کا مقصد صرف **مرزا و مرزائیان** کا رد اور اونکے اون ناجائز حملون کا دفع ہوگا جو انھون نے خلفاء اسلام و انبیائے کرام خصوصاً سیدنا **عیسےٰ و حضرت مریم** و خود حضور سید الانام علیہ و علیہم الصلاۃ والسلام حتی کہ رب العزۃ ذو الجلال والاکرام پر کیے ہین دوسرے فرقون کا رد اسکا موضوع نہین اسکے لیے بعونہ تعالیٰ مبارک رسالہ **تحفہ حنفیہ** عظیم آباد نیز اہل سنت کی اور کتب کافی و وافی ہین

(۶) یہ رسالہ کہ بطور بیع و شرا شائع ہی نہ ہوا بلکہ اپنے بھائیون سے محض بقصد نصرت دین امداد رسالہ و اعانت طبع کے لیے وہ رقوم مطلوب ہین اور رسالہ بھی اوسی نیت اور دین کی حمایت کیلئے انجمن نذر صاحبون کے پاس بلا طلب جائے اول پرچہ پر اونھین اطلاع فرما دینی چاہیے کہ امداد منظور ہے یا نہین بحالت سکوت قبول امداد متصور ہوگا

(۷) اسکا آغاز سال رجب ۱۳۲۳ھ سے ہوا جو حضرات وسط سال مین شریک امداد و اعانت ہونگے حتی الامکان شروع سال سے پرچے اونکی خدمت مین حاضر کیے جائینگے کہ کلام اپنے سلسلے سے اونھین پہنچے۔

(۸) اہل علم جو مضمون عطا فرمائینگے بحال معمولی امداد رسالہ ضرور اونکے نام سے درج ہوگا اور بلا امداد اندراج کا اختیار رہیگا۔ مگر بہر حال لازم ہوگا کہ مضمون حدود مقصود رسالہ کے اندر اور مخالفت مذہب و شرع سے باہر ہو یا ہمکو اجازت دیجائے کہ جو لفظ یا مضمون ہم ایسا پائین حذف یا تبدیل کر دین مضمون صاف لکھا ہو مع نام و نشان صاحب مضمون ہونا ضرور ہے۔

(۹) مضمون طویل متفرق پرچون پورا ہوگا اگر کوئی صاحب دفعۃً اوسکی اشاعت چاہین تو رسالے کے معمولی حجم سے جسقدر بڑھیگا اوسکی اجرت بحساب فی جزء ۱۶ عطا کرنی ہوگی اور جتنا بشرط گنجائش حجم معمولی کے ضمن مین آسکیگا اوسکی کچھ اجرت نہین جس مہینے مین کوئی مضمون آئے اگر اوس پرچہ مین گنجائش نہو پرچہ آئندہ سے اندراج کیا جائیگا

(۱۰) خط کتابت بصیغہ بیرنگ اور جواب طلب امر کے لیے ٹکٹ یا کارڈ جوابی ہو۔

تمام مراسلات و ارسال زر اس نشان سے ہون بریلی روہیلکھنڈ مطبع اہل سنت و جماعت بنام فقیر مشتہر

المشتہر

محمد حسن رضا خان حسن قادری برکاتی کان اللہ لہ فی الحاضر والآتی آمین

جشنِ صد سالہ دار العلوم منظر اسلام مبارک
(۱۴۲۲ھ ـــــ ۲۰۰۱ء)

حیاتِ صدر الشریعۃ

صدر الشریعۃ مولانا علامہ محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالیٰ
(صاحب بہار شریعت) کا تذکرہ خود ان کی زبانی

مرتب

بحر العلوم مولانا علامہ مفتی عبد المنان اعظمی مدظلہ العالی
شیخ الحدیث، شمس العلوم گھوسی، انڈیا

رضا اکیڈمی، لاہور

کئی قسم کی تھی شہری عربی جو آج کل مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں رائج ہے۔ دوسری بدوی عربی کہ اسی لب ولہجہ میں الفاظ کو ادا کیا کرتے تھے۔ شام اور مصر کے لوگ جس قسم کی عربی بولتے ہیں اس کو بھی بلا تکلف اسی انداز سے بولتے تھے۔ اور ایک یہ فصیح کتابی عربی جو زمانہ رسالت اور اس کے کچھ بعد تک جاری تھی۔

اعلیٰ حضرت کا فارسی زبان پر عبور:۔

اسی طرح اعلیٰ حضرت قبلہ فارسی کی مختلف زبانوں پر قدرت رکھتے تھے۔ آپکی یہ عادت تھی کہ جس زبان میں سوالات بھیجے جاتے تھے اسی زبان میں جواب تحریر فرماتے۔ مگر وہ زبانیں جن کو آپ نہ جانتے تھے مثلاً انگریزی تو دوسرے سے جوابات کا اس زبان میں ترجمہ کرا کے سائل کے پاس بھیجا کرتے تھے۔

عربی اور فارسی پر آپ کی دستگاہ تامہ ان قصائد سے ظاہر ہوتی ہے جو وقتاً فوقتاً آپ نے تحریر فرمائے ہیں بہت سے وہ قصائد جو اپنے احباب واصحاب کے نام سے کبھی تحریر فرمائے ہیں مثلاً آمال ابرار، صمصام حسن وغیرھا ان کے دیکھنے سے اعلیٰ حضرت کی ادبیت اور فصاحت وبلاغت کا قدرے علم ہوسکتا ہے۔

اعلیٰ حضرت کے سفر حج کے واقعات اور اس سلسلہ میں آپ کے خوارق وعادات اور دیگر باتوں کا تذکرہ غالباً وہ حضرت فرمائیں گے، جو سوانح اعلیٰ حضرت کے نام سے کتاب لکھ رہے ہیں وہ حالات نہایت عجیب وغریب اور دلچسپ ہیں جن سے اعلیٰ حضرت کی ظاہری وباطنی دونوں قسم کی حالتوں کا اچھی طرح انکشاف ہوتا ہے۔

واقعہ مناظرۂ اعلیٰ حضرت:۔

صفر ۱۳۲۹ھ۔ ابھی بریلی آئے ہوئے کچھ ہی زمانہ ہوا تھا کہ مراد آباد سے ایک مناظرے کے سلسلہ میں مولوی ظفر الدین صاحب بلائے گئے اور وہاں باہم یہ طے پایا کہ ہمارے آپکے مناظرے سے کیا فائدہ؟ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب قبلہ جو جماعت اہل سنت کے سردار ہیں اور مولوی اشرف علی صاحب تھانوی جو جماعت وہابیہ کے